

تَاوِيلَ الْآحَادِيثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ

تک پہنچنا (یعنی خوابوں کی تعبیر کا علم) سکھائے گا اور تم پر اور اولاد یعقوب پر اپنی نعمت تمام فرمائے گا جیسا کہ اس

يَعْقُوبَ كَمَا أَتَّهَمَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَ

نے اس سے قبل تمہارے دونوں باپ (یعنی پردادا اور دادا) ابراہیم اور اسحاق (علیہ السلام) پر تمام فرمائی

إِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ

تھی۔ بیشک تمہارا رب خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۝ بیشک یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں (کے واقعہ) میں

وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّاعِدِينَ ۖ إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ

پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ۝ (وہ وقت یاد کیجئے) جب یوسف (علیہ السلام) کے بھائیوں نے کہا کہ واقعی یوسف

أَحَبُّ إِلَىٰ آبَيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۖ إِنَّ آبَانَا لَفِي

(علیہ السلام) اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم (دس افراد پر مشتمل) زیادہ قوی جماعت ہیں۔ بیشک ہمارے

ضُلِّ مُبِينٍ ۖ أَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ

والد (ان کی محبت کی) کھلی وارفتگی میں گم ہیں ۝ (اب یہی حل ہے کہ) تم یوسف (علیہ السلام) کو قتل کر ڈالو یا دور کسی غیر معلوم علاقہ میں پھینک

لَكُمْ وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۖ

آؤ (اس طرح) تمہارے باپ کی توجہ خالصتاً تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد تم (توبہ کر کے) صالحین کی جماعت بن جاؤ ۝

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقُوَّةُ فِي غَيْبَتِ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یوسف (علیہ السلام) کو قتل مت کرو اور اسے کسی تاریک کنویں کی

الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۖ

گہرائی میں ڈال دو اسے کوئی راہ گیر مسافر اٹھالے جائے گا اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو (تو یہ کرو) ۝

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ

انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہو گیا ہے آپ یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں ہم پر اعتبار نہیں کرتے؟ حالانکہ ہم